SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release

October 23, 2019

سٹاک مارکیٹ میں نئی لسٹنگ میں اضافے کے لئے پبلک آفرنگ کے ریگولیٹری فریم ورک میں اصلاحات کریں گے: عامر خان

اسلام آباد (اکتوبر 23) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان سٹاک ایکس چینج میں نئی لسٹنگ کی حوصلہ افزائی، سرمائے میں اضافے اور کاروباری آسانیاں فراہم کرنے کے لئے ابتدائی پبلک آفرنگ کے ریگولیٹری فریم ورک میں جامع اصلاحات کرے گا۔

چیئرمین ایس ای سی پی، عامر خان نے کہا کہ ابتدائی پبلک آفرنگ کے ریگولیشنز میں ترامیم کے ذریعے آئی پی او کے عمل کو سہل، مؤثر اور کم لاگت بنایا جارہا ہے۔ وہ ایس ای سی پی کی جانب سے ابتدائی پبلک آفرنگ ریگولیشنز 2017 میں تجویز کردہ ترامیم پر شراکت داروں سے تجاویز و آراء حاصل کرنے کے لئے منعقد کئے گئے مشاورتی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ ایس ای سی پی کے سیکورٹیز مارکیٹ ڈویژن کے کمشنر شوذب علی اور ان کی ٹیم نے شرکاء کو ابتدائی پبلک آفرنگ ریگولیشنز میں تجویز کی گئی تبدیلیوں و ترامیم پر بریفنگ دی۔ مشاورتی اجلاس میں کیپیٹل مارکیٹ کے ماہرین، بروکریج ہاؤسز، کارپوریٹ وکلاء، جاری کنندگان، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور فرنٹ لائن ریگولیٹرز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ایس ای سی پی نے حال ہی میں ابتدائی پبلک آفرنگ ریگولیشنز 2017 کا ترمیمی مسودہ عوامی آراء کے لئے جاری کیا ہے۔

ایس ای سی پی نے مجوزہ ریگولیشنز میں ترمیم کے ذریعے سیکورٹیز مارکیٹ کے ذریعے سرمائے میں اضافے کے لئے، کمپنیوں کی لسٹنگ کی اہلیت اور معیارات دوبارہ جائزہ لیا جارہا ہے۔ ترامیمکے ذریعے ان کمپنیوں کے لئے جن کے پاس کاروبار کی کوئی باقاعدہ منصوبہ بندی موجود ہو، کو مارکیٹ سے فنڈز اکٹھا کرنے کے اہل بنایا جائے گا۔ تاہم، ایسی کمپنیاں ممکنہ سرمایہ کاروں کی آگہی کے لئے اپنے آفرنگ دستاویزات میں متعلقہ رسک کے حوالے سے تمام معلومات ظاہر کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر تمام شرائط کو بھی پورا کرنے کی پابند ہوں گی۔ علاوہ ازیں، ابتدائی پبلک آفرنگ کی لاگت میں کمی کے لئے ایس ای سی پی نے تجویز کیا ہے کہ مشیر برائے پیشکش اور بک رنر کی خدمات ایک ہی ادارہ فراہم کر سکتا ہے تاہم یہ ادارہ جاری کنندہ سے علیحدہ کوئی آزاد ادارہ ہو۔

اس کے علاوہ آئی پی او میں عام لوگوں کی سرمایہ کاری کے تحفظ کے پیش نظر، گرین فیلڈ پراجیکٹس (جی ایف پی) کے لئے خصوصی پیرامیٹرز متعارف کروائے جارہے ہیں۔ ان پیرامیٹرز کے ذریعے، گرین فیلڈ پراجیکٹس کے سپانسرز کے لئے ضروری ہے کہ ان کے پاس لسٹڈ کمپنی کو کامیابی سے چلانے تجربہ ہو اور ایکویٹی کی صورت میں کم از کم 75 فیصد حصہ ادا کریں اور کمپنی کے مالی گوشوارے بھی باقاعدگی سے مکمل کئے گے ہوں۔ ترامیم میں تجویز کیا گیا ہے کہ جاری کنندہ کو آفرنگ دستاویزات میں رسک سے متعلق معلومات بھی فراہم کرنا ضروری ہیں اور شئیرز کی پیشکش صرف متعین قیمت کے ذریعے

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ہی کی جائے گی۔ ایسے تمام جاری کنندگان جنہیں آئی پی او کے بعد غیر معمولی حالات کا سامنا کرنا پڑا، کو سہولت فراہم کرنے کے لئے ایک ایگزٹ آفر میکنزم بھی لایا جارہا ہے۔

اجلاس میں اتفاق کیا گیا کہ اے کے ڈیز سیکورٹیز لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد فرید عالم ابتدائی پبلک آفرنگ ریگولیشنز میں مجوزہ ترامیم پر تمام اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز او آراء کو ایک جامع رپوٹ کی صورت میں ترتیب دیں گے اور غور کے لئے ایس ای سی پی کو پیش کریں گے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005